

محمد عثمان ابو قحافہ، نام رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2939

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1446ھ / 06 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محمد عثمان ابو قحافہ، یہ نام رکھا جاسکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

محمد عثمان ابو قحافہ نام رکھنا جائز ہے۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے والد ماجد جو کہ صحابی ہیں، ان کا نام عثمان اور ان کی کنیت ابو قحافہ تھی، یونہی اسلام کے تیسرے خلیفہ کا نام بھی عثمان ہے۔ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور اچھوں کے ناموں کی نسبت سے نام رکھنے سے امید ہے کہ ان کی برکتیں بھی بچے کو ملیں گی۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاد بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیں۔

اسد الغابہ میں ہے "أبو قحافة والد أبي بكر الصديق واسمه عثمان بن عامر بن عمرو بن كعب بن سعد بن تيم بن مرة القرشي التيمي. له صحبة، أسلم يوم الفتح" ترجمہ: ابو قحافہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ہیں اور ان کا نام عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ القرشی التیمی ہے۔ صحابی ہیں، فتح مکہ کے دن اسلام قبول کیا۔ (اسد الغابہ، جلد 6، صفحہ 245، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2329، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے

کرام علیہم الصلاة والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اولن کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذکر فسماه محمد احب الی وتبر کا باسمی کان هو و مولودہ فی الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السیوطی: هذا مثل حدیث ورد فی هذا الباب و اسنادہ حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net